سوال

(632)وامرھم شوریٰ بینھم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)امیر جس سے چاہے مشورہ کرے یا ارکان شوریٰ کی تعیین ثابت ہے اور کیا یہ تعیین انتخاب عام سے ہوگی یا امیر کی طرف سے نامزدگی کی صورت میں ہوگی۔

(2) مجلس شوریٰ میں اختلاف رائے کی صورت میں فیصلہ کیسے ہو گا : (1) اتفاق رائے سے (2) کثرت رائے سے یا فیصلہ کا حق امیر کو ہو گا۔ قرآن وسنت اور خلفائے راشدین کے عمل کی روشنی میں جواب مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(2)اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَشاوِر هُم فِي ل أَ. ر ِ --آل عمران159

''اور معاملہ میں ان سے مشورہ لے'' نیز اللہ جل وعلا کا قول ہے :

وَأَ. رُهُم شُورَىٰ بَيَ نَهُم --شوریٰ38

''اوران کا کام آپس کی صلاح سے چلتا ہے''

فی زمانہ اصطلاحی ''مجلس شوریٰ'' کا کتاب وسنت میں کہیں اتہ پتہ نہیں ملتا ارکان شوریٰ ، ان کی تعیین پھر تعیین انتخاب عام سے یا انتخاب خاص سے یا نامزدگی امیر سے تو بعد کی باتیں ہیں۔

(2)کتاب وسنت پر فیصلہ ہو گا امیر صاحب جن کی رائے کو کتاب وسنت کے موافق یا اقرب سمجھتے ہیں ان کی رائے کو لے لیا جائے گا خواہ اکثر ہوں خواہ اقل۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جہاد و امارت کے مسائل ج1ص452